سوال

میں پہلے شیعہ تھی اوراب الحمدللہ اہلحدیث ہوں اورالحمدللہ عقیدہ توحید پرہوں ۔ مجھ سے نادانی میں کچھ گناہ ہوگئے اب میں شرمندہ ہوں ۔ اس کا کفارہ کیسے کرسکتی ہوں میں اپنے پچھلے عقیدہ کی وجہ سے بہت شرمندہ ہوں ؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر کسی انسان کا عقیدہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کے عقیدے کے خلاف ہو، جیسے کوئی شخص یہ عقیدہ رکھتا ہو کہ قرآن مجید میں تحریف ہو چکی ہے، یا اس کا عقیدہ ہو کہ امام معصوم ہوتے ہیں، یعنی ان سے غلطی نہیں ہو سکتی اور وہ نفع و نقصان پہنچانے کا اختیار رکھتے ہیں، پریشانیوں اور مصیبتوں میں ان کا پکارنا درست ہے اور وہ مدد بھی کرتے ہیں، جیسے بہت سے لوگ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو مشکل کشا سمجھ کر ان کو پکارتے ہیں، یا یہ عقیدہ رکھنا کہ چند صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کے علاوہ باقی سارے مرتد ہوگئے تھے، یا اہل سنت کو کافر کہے، یا دیگر کفریہ اور شرکیہ نظریات رکھتا ہو اس کی توبہ کا طریقہ یہ ہے کہ وہ اپنے تمام باطل عقائد سے رجوع کرے اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کے عقیدے کو اپنائے، توحید پرست بنے، تمام صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم سے محبت رکھے، قرآن کے بارے میں یہ عقیدہ بنائے کہ وہ ہر طرح کی تحریف سے پاک ہے، اماموں کے بارے میں غلو سے کام نہ لے، الغرض اپنے تمام تر نظریات قرآن و سنت کے مطابق بنائے۔

اگر انسان پہلے غلط نظریات رکھتا تھا، پھر وہ تمام باطل نظریات سے رب کے حضور سچی توبہ کر لے اور اپنے عقیدے کو درست بنا لے، اپنے سابقہ نظریات پر پشیمان ہو، قرآن و سنت کے احکامات کے مطابق اپنی زندگی ڈھال لے تو اللہ تعالی اس کی غلطیوں کو نیکیوں میں بدل دے گا۔ ان شاء اللہ

ارشاد باری تعالی ہے :

إِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا وَمَن تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا (الفرقان : 71)

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

التَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ، كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ (سنن ابن ماجہ، الزہد : 4250) (صحیح).

گناہوں سے توبہ کرنے والا ایسے ہو جاتا ہے جیسا اس کا کوئی گناہ تھا ہی نہیں۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

شیخ عطاء الرحمن علوی